Lesson No 223 (22-35) Root Words.

اشتری - شری - ذول اضداد - خریدنا + بیچنا

مصر - Country + Any city where you go & live.

لامراتہ - ا م ر - عورت کیلئے

نساء - عورت کیلئے

اکرمی - کرم - عزت

← اے عورت تو اسے عزت سے رکھ - اکرمی - اے عورت تو عزت

↑ اشتری کی گردان کے 6 صیغوں میں سے ایک صیغہ ↑

مثوٰہ - ثوی - آباد ہونا + کسی کو اچھی طرح رکھنا۔

آباد ہونا + آباد کرنا۔

ثوی ذول - آدمی کا مرنا + آدمی کا دفن کیا جانا۔

اسم ظرف + ذول اضداد

ولد - اسم جنس - اولاد + بیٹا۔ بکرہ + نعمت

مکنا - مکن - اقتدار + اختیار + مکان + حکومت دینا۔

خلیفہ - نائب بنایا جاتا ہے۔ اوپر ہے جسکا وہ نائب ہے۔

مکنا - حکومت کے ساتھ + اختیار بھی دے دینا۔

تاویل - اول - والا + والے + آل اولاد + اول + اولی

← تعبیر دینا - کسی چیز کو اس کے انجام کی طرف لوٹانا۔

اشدہ - شدد - جسمانی + ذہنی قوتوں کا کمال تک پہنچنا۔

← 40-30 کی عمر میں صلاحیتیں + قوتوں کا کمال تک پہنچنا۔

حضرت یوسف کی عمر عزیز مصر کے گھر گزری۔

حکما - حکم - حکم + قوت فیصلہ + مختلف واقعات کو پرکھ کر صحیح فیصلہ کرنا + حکمت عملی + نبض شناس ہونا۔

CamScanner

→ We should do Istikhara + Dua-e-hajat & also have ~~power~~ quick decision power for what to do & don't.

آپ بھی دعا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اَرِنِی حَقِیْقَۃَ الْاَشْیَاءِ کَمَا ھِیَ

بصیرت کی دعا + حقیقتاً کی دعا۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِی حَقِیْقَۃَ الْاَشْیَاءِ کَمَا ھِیَ

"اے اللہ! تو مجھے چیزوں کی وہ حقیقت دکھا دے جو وہ ہے۔"

⇒ Decision making power only granted to those by Allah SWT who are more pious.

راودتہ - رود - سورۃ طارق امھلھم رویدا۔

چاہنا + آہستہ آہستہ ہم خیال بنانا + دوسرے کو ہم خیال بنانا۔

بدی + برائی کی طرف لانا + پھسلانا۔

← انسان نیکیوں کا حریص ہے۔ جنت کا شوق ہے اور شیطان آہستہ آہستہ ہی پھسلاتا ہے آگے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے۔

(نیک ہونا + سلیم فطرت ہونا + چیزوں، حالات قبول کر لینا) لیے یہ سب "قلب منیب" سے ہوتا ہے۔

غلقت - غلق - بند کرنا۔ ل پر شد کی وجہ سے خوب بند کرنا۔

(آہستہ آہستہ بند کرنا + مضبوطی سے پکا بند کرنا)

ھیت - Same R.W - آنا + لانا - بس آجا۔

معاذ - عوذ - پناہ مانگنا -

یفلحون - فلح - چیرنا + پھاڑنا - محنت و مشقت سے کامیابی ملتی ہے۔

ھمو - ھمم - وہ بات جسکا ارادہ کیا ہے ابھی دل میں ہے اور اسکو عملی جامہ سے پہنانے کیلئے غور و فکر کریں۔

ت ، ۃ ، ۃ ← عورت کیلئے (مؤنث کیلئے)

برھان - برھ - دلیل کیلئے (روشن + چمکدار)

لـ ایسا خیال اللہ کا کہ وہ اس صورت سے دور ہو گئے۔

عقلی + نقلی دلیل — دلیل کا اعلیٰ درجہ جو جھگڑے کا فیصلہ کر کے جھگڑا ختم کر دے۔

لنصرف - صرف - پھیر دے۔

+ عزیمہ "یا مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک"

ہٹا دے۔ "ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما"

المخلصین - خلص - خالص + مُخلَص + مُخلِص

← خالص لوگ۔

چنے ہوئے، منتخب کیے ہوئے لوگوں میں سے۔

واستبقا - سبق - سبقت لینا - آگے دوڑنا۔

وقدت - قد - قد و قامت - لمبائی کے رخ پھاڑنا۔

شق ← سخت چیز کا پھاڑنا۔

فطر ← وسیع پیمانے پر کسی چیز کا پھاڑنا۔

قطع ← کسی چیز کو لمبائی کے رخ یوں پھاڑنا کہ اس میں سوراخ ہو جائے۔

AS Reference

[فاطر - تراش خراش کر کے خوبصورت بنانا۔
خلق - صرف پیدا کرنا]

دبر - **R.W** - پشت ، پیٹھ ، پیچھے   جمعُ ادبار

الفینا - لغو - از خود کسی چیز کا علم میں آنا -
الفینا دَآبائنا - ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا -

سیدھا - سردار + شوہر - دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے -
(س - و - د) سے سود - سیاہ رنگ - اسود

بسجن - سِجن - قید خانہ   وما ادرٰک ما سجین ؕ
"جرم کے ثبوت کے بعد قید خانے میں بھیجنا "

راودتنی - رود - بدکاری کی دعوت دینا + دوسرے کو ہم خیال بنانا -

کیدکن - کید - خفیہ تدبیر + چال -
سے وَاکید کیدا -   سورۃ الفیل کیدھم

اعرض - عرض - پیش کرنا + سامنے
(عن +) - درگزر کرنا -

نسوۃ - نساء - واحد نسو -

امرات - امر R.W - مرأ - عورت (کمال مردانگی) وہ نالی جو معدے کے سرے سے حلق تک ملی ہو - (موافق کھانا + جو سیدھا معدے میں اتر جائے)

شغفھا - شغف Hobby - دل کے پردوں میں اتر جانا -
دل میں جگہ پکڑ لینا - محبت کے دل کے پردوں میں اتر جانا -
In Urdu - آپکا شغف کیا ہے ؟ + شوق کا بدل کیونکہ
what's your hobby - In Eng نہیں ہوتا !
خوب دلچسپی + محبت کے ساتھ کرنا -

خلل - گمراہی + نامعلوم + پتہ نہ ہو -
مکرھن - مکر - ایسی تدبیر جسکا مقصد برا ہو تو وہ مکر ہے - کسی کام کو کرنے کیلئے خفیہ تدبیر + برا ہو تو مکر کرنا -
کید - ایسی تدبیر کا مقصد نیک + جائز ہے تو وہ کید ہے
کیدا -

ستنگا ← تلی / کوا ← تکیہ، ٹیک لگانے کی جگہ۔

دُبُر - دبّر - تدبر - کسی کام کے انجام پر دھیان دھر کر اسکے سمجھ کیا ہوگا غور و فکر کرنا - تدبیر
"کسی کام کے انجام پر دھیان رکھ کر غور و فکر کرنا اور عمل کرنا"۔

ومکرو ومکر اللہ - حضرت عیسیٰ کیلئے
واللہ خیر الماکرین لوگوں کیلئے - مکر (بُری + ناجائز مقصد)
سورۃ آل عمران 54
اللہ کیلئے - جوابی کاروائی - نیک مقصد کیلئے۔

← زیادہ تر مکر کا لفظ بُرے مقصد کیلئے آتا ہے۔

حیلہ (حول) - سورۃ نساء - 98 - ہوشیاری + چالاکی سے + دور بینی سے + چارہ گوئی - ایسے طریقے سے نفع اپنی طرف کھینچ لیں + نقصان کو دور کر دیں۔
اگر کوئی قانون کی گرفت سے بچ جائے - یہ خفیہ تدبیر ہیں سے بڑلہ ہوشیاری + چالاکی + دھوکے سے نقصان دور کر کے نفع کمالینا۔

سکینا - سکن - چھیڑی کیلئے + سکون۔
اکبرنہ - کبر - جو چیز بڑی ہو اسکو دیکھ کر انسان مرعوب ہو جائے
حاش - حوش - حیرت کیلئے + اللہ کی پاکی بیان کرنا۔
کسی چیز کو بہت خوبصورت دیکھ کر - منہ سے بے اختیار ان الفاظ کا ادا ہونا - "حاش اللہ" - تسبیح + تقدیس بیان کرنا۔
لمتننی - لمد - برا بھلا کرنا + ملامت کرنا - الزام دینا۔
بینجابی ہے

فاستعصم - عصم - عصمت + عزت + بچ نکلنا ← عزت کو بچانا

اصب۔ صبو ب ۔ ذو ل ازداد ۔ مصیبت کا پہنچنا۔ تیر نشانے پر لگنا

Lesson No 123

Tafseer (21-35)

21 - جس شخص نے حضرت یوسفؑ کو خریدا۔

مصر میں اس وقت ریان بن ولید - حکمران تھا - یہ عزیز مصر جس نے یوسفؑ کو خریدا اسکا خزانہ تھا -

فوطفار ← اسکا نام — Bible

عزیز مصر ← اسکا لقب — قرآن

بعد میں یہی لقب حضرت یوسفؑ کیلئے استعمال ہوتا ہے -

بائبل طلموت کا کہنا ہے - کہ یہ باڈی گارڈز کا افسر تھا -

حضرت عباسؓ کا کہنا ہے ← کہ یہ دار الشاہی خزانے کا افسر تھا -

بھائیوں کا حسد - یوسفؑ کا کنویں میں ہونا + کنویں سے ڈھونڈنے والوں کا معمولی قیمت پر بیچ دینا + یوسفؑ کا مصر میں فروخت ہونا + یوسفؑ پر بولی لگنا - کیسے سفر کیا کیسے مصر پہنچے -

تفسیر قرطبی - لوگوں نے بڑھ چڑھ کر قیمتیں لگانا شروع کر دیں - بیان ہے کہ یوسفؑ کے وزن کے برابر سونا + مشک (پرفیوم) + ریشمی کپڑے قیمت میں لگ گئے -

نیلامی لگنا + بولی لگنا + Auction

اللہ تعالیٰ نے - یوسفؑ کی نیلامی کیلئے - مصر کے سب سے بڑے عزیز کا نامزد کر دیا -

← اس شخص کا اپنی بیوی کو کہنا کہ اچھی طرح رکھنا۔
حسن سلوک + ضروریات زندگی کی چیزیں + بہترین طریقے سے
آباد کر — غلام نہیں بنانا اسکو۔

← حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں

کہ دنیا میں 3 آدمی بڑے عقلمند + قیافہ شناس تھے اور وہ عقلمند ثابت ہوئے۔

* اول عزیز مصر — جس نے حضرت یوسفؑ کے کمالات کو اپنے قیافے سے معلوم کر کے بیوی کو معلومات دیں۔
* دوسرے — شعیبؑ کی وہ بیٹی — جس نے موسیٰؑ کے بارے میں اپنے باپ سے کہا کہ اے ابا جان ! انکو ملازم رکھ لیجیئے کیونکہ بہترین ملازم وہ شخص ہے جو قوی بھی ہو اور امانت دار بھی۔
* حضرت ابوبکر صدیقؓ — جنہوں نے اپنے بعد حضرت عمر فاروقؓ کو خلافت کیلئے نامزد کیا۔ (خلافت کیلئے نامزد کر کے حضرت عمر فاروقؓ کی نیکیاں بھی اپنے لیے صدقہ جاریہ بنا لینا)۔

← طلمود کا بیان — حضرت یوسفؑ کی عمر 13 سال تھی۔
اور عزیز مصر انکو دیکھ کر پہچان گئے تھے کہ یہ کوئی غلام نہیں بلکہ کسی خاندان کے چشم و چراغ کو حالات کی گردش یہاں کھینچ لائی ہے

← **سوداگروں نے بھی یہ کہا تھا** کہ یہ غلام تو معلوم نہیں ہوتا

* بائبل کا یہ بیان ہے کہ اسنے اپنا سب کچھ اسکا (یوسفؑ کے) ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سوائے روٹی کے جسکو وہ کھاتا تھا اسکو اپنی کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔ (عزیز مصر کو اتنا بھروسا تھا)

اللہ تعالیٰ یوسفؑ کو نبوت سے نوازنا چاہتے تھے تو آزمائشوں میں سے گزارا۔ وکذلک مکنا ← اللہ کی ایسی تدبیر جو کرنا چاہا کر دیا۔

امروزانہ تعلیم / طریقہ تعلیم

اچھی جگہ پہنچانے کیلئے - کنویں میں ڈلوایا۔

→ **یوسفؑ کی تربیت** - بدوانہ ماحول کی تربیت

غلہ بانی + خرید و فروخت + خانہ بدوشی

طرح کے علاقے + لوگوں میں ← فطرت و قدرت کے مناظر زیادہ دیکھتے

اور اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔

* عزیزِ مصر کا یوسفؑ کے کمالات کو پہچان کر اپنے سارے خزانے کا مالک بنا دیا۔

تاویل الاحادیث - باتوں کو صحیح سمجھ کر ٹھکانے لگانا۔

تمام مسئلے حل ہو سکیں / جائیں + خوابوں کی تعبیر کرنا بھی۔

← اللہ رب العزت جب کسی سے کوئی کام لینا ہوتا ہے تو سب ایسے بنائے ہیں کہ وہ کام ہو کر رہتا ہے لوگوں کو اللہ کی خفیہ تدبیر کی سمجھ نہیں آتی۔

22 - مفسرین کے مختلف اقوال۔

قوت و جوانی کا دور ← 33 ، 20 ، 40 سال 20-30 سال

حکما - حکمت و علم عطا کیا۔

مفسرین کی موافق رائے - نبوت عطا کی گئی۔

* نبیوں کو جیسے دی ← اختیار ، حکومت ، اقتدار عطا کی گئی۔

جاتی ہے۔

← ہر اس شخص کیلئے جو احسان کے درجے کی نیکی کرے اللہ رب العزت یونہی بدلہ عطا کرتے ہیں۔

23 - عورت - عزیزِ مصر کی بیوی - قرآن سے نہیں پتہ چلتا

بعض کے مطابق اسکا نام - زلیخا تھا۔ - **زوجہ عزیز**

رودتہا - آہستہ آہستہ ورغلانا + پھسلانا + کسی کو برائی کی ترغیب دینا۔

← حضرت یوسفؑ کی آزمائشیں

پہلی آزمائش - حسد (دو بھائیوں کی طرف سے) غیابت الجب

دوسری " - عشق و محبت (عزیزِ مصر کی بیوی کی طرف سے)

کسی کے گھر میں رہ کر خود کی عزت + شرافت کو بچانا - سب سے مشکل کام ہے

غلقت الابواب - 1 سے زیادہ دروازے مضبوطی سے بند کر دیے۔

ھیت لک - کسی کو بُلانا + کہنا کہ جلدی آ -

← یوسفؑ کا حال

گھر بھی انکا + دروازے بھی سب بند + بے یار و مددگار

+ اللہ رب العزت کو پکارا ← **یوسفؑ کا کہنا**

معاذ اللہ - اللہ سے ڈرنا۔

یوسفؑ پریشان - لیکن فوراً رجوع اللہ کی طرف کر رہے ہیں۔

(سورۃ الفلق + سورۃ الناس + سورۃ الفاتحہ) ← **اللہ کی پناہ میں آئیں**

جب کبھی زندگی میں گناہ کی طرف ترغیب ← پھر فوراً رجوع اللہ کی طرف کریں۔

یوسفؑ اپنے ساتھ عزیزِ مصر کی بیوی کو بھی اس گناہ سے دور رکھنا چاہتے تھے۔

*** ربی - مفسرین کے مطابق دو مطلب ہیں۔**

① عزیزِ مصر ہے (ربنا کہلانا) (آقا، مالک کہلانا بھی)

② اللہ رب ہے۔

عربوں میں رواج ہے یہ کہنے کا (ارباب، رب المال وغیرہ)

1st opinion

* عزیزِ مصر - جس نے مجھے اتنا اقتدار دیا، خیال رکھا، ٹھکانہ دیا۔ نمک حرامی نہیں کر سکتا۔

(اللہ نے مجھے اتنی عزت دی کیسے کر دوں۔)

دوسرا - عزیز مصر کی بیوی کو بھی تو اُس رب کا خیال کرنا چاہیے جس نے اتنی عزت دولت دی اور وہ اسی کی ناشکری کر رہی ہے۔

2nd opinion — نبی کی شان سے بڑی ہوئی بات ہے کہ وہ اللہ کی بجائے بندے کا خیال کرے
اس لیے حضرت یوسف نے یہ بات اللہ رب العزت کیلئے کی ہے بجائے عزیز مصر کے۔

کنویں سے نکال کر کتنے اچھے گھر میں پہنچا دیا۔

→ شریعت محمدی سے پہلے یہ جائز تھا کہ آقا / مالک کو رب کہا جائے۔ لیکن رسول ﷺ نے منع کر دیا تھا۔

* صحیح مسلم — آپ ﷺ نے فرمایا کہ
کوئی غلام اپنے آقا کو رب نہ کہے اور کوئی آقا اپنے غلام کو اپنا بندہ نہ کہے۔

زوجہ مصر کا یوسفؑ کو پھسلانا اور یوسفؑ کا اس حالت میں اللہ کی طرف رجوع + عزیز مصر کی امانت میں کیسے خیانت کروں اور اگر کروں تو ظالموں میں سے ہوں جو کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

24 - وھمّ بھا -
① دل میں کسی چیز کا ارادہ / قصد کرنا ⇐ (سوچ بچار / planning کرنا)
② دل میں کسی خیال کا پیدا ہونا (وسوسہ آنا) غیر ارادی طور پر / غیر اختیاری
اس میں برائی شامل نہیں ہو سکتی۔

(برائی / ارادہ ہو سکتا ہے)

صحیح بخاری - آپ ﷺ نے فرمایا

کہ میری امت کیلئے اللہ نے گناہ کے وسوسے / خیال کو معاف
کر دیا ہے جبکہ وہ اس پر عمل نہ کرے۔

صحیح بخاری + مسلم آپ ﷺ نے فرمایا

کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ کسی
نیکی کا ارادہ کرے تو اسکا نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دو
جب وہ کرے تو دس لکھ دو۔
اور اگر بندہ گناہ کا ارادہ کرے اور اللہ کے خوف سے
چھوڑ دے تو نیکی لکھ دو۔ اور اگر وہ گناہ کرے
تو صرف ایک گناہ لکھ دو۔

صحیح مسلم - جب یوسفؑ کو یہ حالات پیش آئے تو

فرشتوں نے اللہ رب العزت سے کہا کہ آپ کا یہ مخلص بندہ
گناہ کے خیال میں ہے۔ حالانکہ وہ اسکے وبال کو خوب
جانتا ہے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا کہ انتظار کرو
جب کیا کہ اگر وہ کرے تو گناہ لکھ دو اور اگر چھوڑ دے
تو اسکے بدلے نامہ اعمال میں نیکی لکھ دو۔
اس نے صرف میرے خوف سے اپنی خواہش کو چھوڑا
ہے جو بہت بڑی نیکی ہے۔ **(تفسیر قرطبی)**

یوسفؑ کا خیال - غیر اختیاری / وسوسہ
نہ کہ ... - پختہ ارادہ۔

برھان ربی ← بعض لوگوں کے مطابق - اللہ رب العزت انسان کے اندر
اسکی فطرت میں یہ برھان ربی رکھ دیتا ہے اور یہی وہ دلیل ہے
جو خیر و شر میں فرق کرتا ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جو انسان کو خیر

پر اپھارتی اور بشر سے محفوظ رکھتی ہے۔

برھان - معروف معنی - خیر و شر، حق و باطل اپنی میں کی تمیز

بعض کے مطابق - برھان دی - معجزانہ طور پر حضرت یعقوبؑ کی شکل اس طرح حضرت یوسفؑ کے سامنے اشارہ کر دی کہ وہ اپنی انگلی دانتوں میں دبائے انہیں متنبہ کر رہے ہیں۔

بعض کے مطابق - عزیزِ مصر کی شکل سامنے آ گئی۔

بعض کے مطابق - چھت کی طرف دیکھنے پر زنا کی آیت قرآن میں نظر کے سامنے آ گئی۔

بعض کے مطابق - زلیخا نے ایک بت پر پردہ ڈالا تھا کہ اسکے سامنے یہ غلط کام نہیں ہو سکتا تو اسکو دیکھ کر یوسفؑ نے کہا کہ میرا رب تو اس سے زیادہ افضل ہے تو پھر میں کیسے کروں یہ گناہ۔

- حسد حرام ہے - پھر کیوں کریں - نہیں کرنا چاہیے بلکہ صبر و شکر کا دامن تھامیں۔

- نفس امارة - برائیوں پر لے جانے والا
- نفس لوامة - نیکی پر تھپکی، برائی پر ملامت کرنے والا - ضمیر
- نفس مطمئنة - نیکی کر کے خوش ہوتا ہے - (برائی کی باتوں میں کبھی دل نہیں لگتا)۔

مہربان اللہ رب العزت برائی + بے حیائی کو یوسفؑ سے ہٹانے کی بات کر رہے ہیں۔ کیونکہ یوسفؑ تو آگے ہی اپنی شانِ نبوت کی وجہ سے ہدایت پر تھے۔

سوء - صغیرہ گناہ } مفسرین کے مطابق معنی
فحشاء - کبیرہ گناہ }

← کیونکہ وہ اللہ کے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

شیطان کا کہنا ← قسم ہے تیری عزت و قوت کی میں تمام انسانوں کے ساتھ انکو بھی گمراہ کروں گا جو تیرے سامنے مخلصین ہیں۔

25- دروازے بند + عورت برائی کی دعوت دے رہی ہے۔
دونوں بھاگے دروازے کی طرف
قرآن کی گواہی ← عورت پیچھے + یوسفؑ آگے تھے۔
الفو + الفا + الفینا - اچانک کسی کا آ جانا۔
عورت کہتی ہے کہ
کیا سزا ہو سکتی ہے اس شخص کیلئے جو تیری گھر والی کے ساتھ برائی کا
ارادہ کرے۔ → کہاں گناہ پر آمادہ کرنے والی اب پینترا
بدل کر بیٹھی ہے۔
26- یوسفؑ نے کہا ← اسی نے پھسلانا چاہا مجھے ← میرے نفس کے
بارے میں اسی نے پھسلایا مجھے۔
تہمت جب لگے - تو یہ سنتِ انبیاء ہے کہ وضاحت دی
جائے یا دلیل دی جائے بجائے خاموش
ہونے کے۔
* بولیں + بتائیں کہ ایسا نہیں ہے لیکن بات ضرور کریں۔
وہ مانیں نہ مانیں یہ ان کا عمل ہے۔
* انکو سمجھ آ گئی کہ وہ برائی سے نہیں ہٹ رہی پھر بھاگے
وہاں سے بچانے اسکو کہ اللہ پر توکل کر کے وہاں کھڑے ہے
" اس لیے توکل کے ساتھ کوشش کرنی چاہیے "

بزرگ کا واقعہ ← جمعہ کا دن غسل کر کے + خوشبو لگا کر + جیل
کے دروازے تک آنا - مسلسل کوشش سے جمعہ کی نماز
کا ثواب بھی مل جاتا ہے اور اللہ کو
مسلسل کوشش مسلسل عمل بھی بہت پسند ہے۔
← گواہی دی عورت کے گھر والوں میں سے + (دروازے بند تھے مطلب
گھر میں کوئی نہ تھا)
بعض کے مطابق یہ ایک شیر خوار بچہ تھا
جس نے گواہی دی۔
بعض مفسرین کے مطابق یہ گواہی
والی بات غلط ہے۔

CamScanner

حدیث کے مطابق ۔ وہ تین بچے جو شیر خوار تھے اور انہوں نے گواہی دی۔

① حضرت عیسیٰ (ماں پر الزام لگا اور وہ بول اُٹھے)

② ابن جریج پر تہمت (چھوٹے بچے نے گواہی دی کہ وہ بچہ بول اٹھا تھا جسکے بارے میں کہا تھا کہ یہ ابن جریج کا بچہ ہے)

③ ایک بچہ جو دودھ پی رہا تھا کہ اسکی ماں نے ایک خوبصورت گھڑسوار کو جاتے دیکھ کر کہا کہ میرے بچے کو بھی اس جیسا کر دے (اس بچے نے دودھ چھوڑ کر کہا تھا کہ نہیں اللہ مجھے اس جیسا نہ کرنا۔

ایک لونڈی (عورت کو) مارا پیٹا جا رہا تھا کہ غلط الزام پر مارا جا رہا تھا تو اسکو دیکھ کر عورت نے کہا کہ اس جیسا نہ کرنا۔ اس بچے نے پھر دودھ چھوڑ کر کہا کہ اللہ اس جیسا کر دینا۔ پھر اسکی ماں نے کہا اور سر منڈھا یہ کیا کہہ رہا ہے بچے نے بتایا کہ وہ خوبصورت مرد ظالم ہے اور یہ عورت سچی ہے جسکو یہ لوگ غلط کہہ رہے ہیں۔

④ موسیٰ پر فرعون کو شک ہو گیا کہ کہیں یہ وہ بچہ تو نہیں جو میرا تختہ الٹے گا تو فرعون کی بیوی کے بال سنوارنے والی کی بچی نے تب بچپن میں بول کر موسیٰ کو بچایا تھا۔

کائنات کا ذرہ ذرہ اللہ کی CID ہے پھر اللہ کی جانب سے گواہیاں جمع ہوتی ہیں۔

قمیص کا پھٹا ہونا ۔ گریبان کی گواہی تھی ۔ جسکے بعد سب ثابت ہو گیا جھوٹ کا ذرہ نہ رہا ۔ پیچھے

عقل خود بولتی ہے۔

* زلیخہ کے خاندان کے مرد کا گواہی دینا

- مرد کی قمیص پر توجہ دلانا ۔ کہ مرد پر تشدد کیا جا رہا ہے۔

28

← **انہ من کیدکن ۔ پہلا تو عورت کی طرف بات کی اور پھر مرد کی تیزی دکھائی کہ** سارے جنس کو برا بھلا کر دیا۔

مرد ۔ To the point بات کرتے ہیں۔

عورت ۔ گھما پھرا کر کرتی ہیں۔

ان معاملات میں زیادہ emotional سوچتی ہیں

← آپؐ نے فرمایا کہ عورتوں کا مکر شیطان سے بڑھا ہوا ہے۔ اور

← اللہ نے شیطان کے مکر کے بارے میں قرآن میں فرمایا ہے

ان کید الشیطن کان ضعیفا۔

عورتوں کے مکر کے بارے میں ~~بتایا~~ فرمایا۔ عورتوں کے مکر

ان کیدکن عظیم

ان باتوں سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ ہر عورت کو اب یہ ہی کہنے لگ۔

← تفسیر قرطبی - ابوہریرہؓ سے حدیث روایت

30 - گھر کی چار دیواری سے وہ معاملہ - دربار اور انکی بیویوں کو پتہ چل گیا اور وہ بُرا بھلا کہنے لگی۔

بعض کے مطابق - یہ عزیز مصر کے پانچ قریبی لوگ اور انکی بیویاں تھیں۔

① عزیز مصر کا رتبہ اور بیوی کے حالات (یعنی غلام سے عشق کرنا)

② اتنا اونچا رتبہ - پھر بھی اپنی طرف مائل نہ کر سکی۔

← محبت کیلئے 5 الفاظ قرآن میں۔

حُبّ - کسی چیز کو اچھا سمجھ کر اسکا ارادہ کرنا + محبت کرنا + پسند کرنا۔

اولاد + عورت + اولاد + مال + گندم

وُدّ - وِدود - دوستی کرنا + چاہنا + انتہائی محبت

اَلِفَ - مؤلف + الفت - کسی چیز کے منتشر اجزاء کو جوڑ دینا۔

شَغَفَ - دل کا اندرونی حصہ + دل کا غلاف + دل کے پردوں کے اندر

ایسی محبت جو دل کے اندرونی حصے تک سرایت کر چکی ہو۔

عُرُبًا - اپنے شوہر سے محبت کرنے والی عورت + بہت ہنسنے ہنسانے والی

پیار کرنے والی عورت + اللہ تعالیٰ قرآن میں کہتے ہیں

کہ ہم نے عورتوں کو عروب بنایا۔

اتنا محبت آپکو مدہوش کر دے کہ ہوش کھو بیٹھیں۔

31 - ان افسران کی بیویوں کی چہ مگئیوں + طعن طعن سُن کر اُس نے انکو بھی آزمائش میں ڈالنے کیلئے پیغام بھیجا دعوت کا -

مفسرین کے مطابق

پھل رکھے + کاٹنے کیلئے چھریاں بھی دکھیں + جب عورتیں مصروف ہوگئیں + پھر اُس نے یوسف کو بلایا + پھر یوسف کے حسن و جمال کو دیکھ کر ایسی مگن ہوئیں کہ چھریاں پھلوں پر چلانے کی بجائے انگلیوں پر چل گئیں -

پاکیزگی و تقدس کا پیکر + صورت و سیرت میں باکمال → ان عورتوں کا یہ کہنا -
جو کہ نظر اُٹھا کر بھی نہیں دیکھ رہا تھا -

نبی کریمؐ نے معراج کے واقعہ کے درمیان بیان فرمایا کہ جب میں تیسرے آسمان کا دروازہ کھولا گیا تو حضرت یوسفؑ سے ملاقات ہوئی اللہ نے حسن کا آدھا حصہ انہیں عطا کیا تھا اور آدھا حُسن دنیا کو دیا تھا -

* کچھ چیزوں کو دیکھ کر - انسان نقد دل ہار بیٹھتا ہے -

← ان عورتوں نے جب حضرت یوسفؑ کو دیکھا تو ششدر رہ گئیں - اور یوسف کو انہوں نے بڑی چیز سمجھا -

یوسفؑ کا حسن + سیرت + عورتوں کو نگاہ اُٹھا کر بھی نہ دیکھنا -

ان عورتوں نے یوسفؑ کے بارے میں خیال کہ وہ بزرگ فرشتہ ہیں جو گناہ کرتے ہی نہیں -

32 - سر اُٹھا کر کہتی ہے کہ اب بتاؤ تم لوگ خود کو کتنا بچا سکی ہو - پھر برملا اظہار کرتی ہے کہ میں پہاں میں نے اسکو مائل کیا - اور اگر اب اس نے میرا کہنا نہ مانا تو یہ ضرور بہ ضرور ذلیل و خوار کیا جائے گا

یہ پیغمبروں کا فریضہ ہے۔

• جوانی میں عزت کی حفاظت کرنا + نیکیاں کرنا۔

عزت + عقیدہ + تھا عزیز مصر کی بیوی کے پاس

حیلے سے اللہ کی طرف رجوع

33 - وہ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس گندے ماحول سے میرے لیے جیل خانہ ہی اچھا ہے۔

کیونکہ پہلے تو بند دروازوں کے پیچھے سے صرف ایک عورت تھی۔ اب پورا شہر جانتا ہے علانیہ طور پر گناہ کی دعوت اور تمام عورتیں ہی اس طرف دعوت دے رہی ہیں۔ اب جاؤں تو جاؤں کہاں؟

اے میرے رب میری مدد فرما اب میرے لیے انکی چال سے بچ جانا خاصا مشکل ہے تو میری دعا قبول کر مجھے بچا لے میری عصمت بچا لے۔

سورۃ ھود — نوح نے کہا تھا کہ اے اللہ مجھے معاف کر دے ورنہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

34 - دعا قبول کر لی گئی۔

جب کبھی کبھی آپ اس طرح کے حالات کا سامنا کریں تو دعا کریں + کوشش کریں — اور بہتر کی طرف آئیں + مومن کا احساس مرنا نہیں چاہیے۔

آپ نے فرمایا

"جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ اسکی عبادت میں لذت پیدا کر دے تو وہ اپنی نگاہوں کی حفاظت کرے۔"

⬅ اس کیلئے دعا کریں۔ سلیکان ہیں۔ آپ بھی عمر میں اپنی + اور اپنی نسلوں کی حفاظت کیلئے دعا گو رہیں۔ کوشش کریں۔

اپنی جوانیوں کو یوسفؑ کی طرح بچانے کی ضرورت ہے۔ اپنے کانوں + دل کی + نگاہوں کی حفاظت کریں۔

← یا اللہ ہمارے کردار + دامن + جوانی کو بے داغ
رکھنا اور حفاظت کرنا۔ آمین

نمک کی کان میں مٹھاس کی تلاش ہے

← نگاہوں کی حفاظت بہت ضرورت ہے۔ پہلا گناہ نگاہ سے دل میں آتا
ہے پھر کان + آنکھ + ہاتھ + پیر کھلتے ہیں۔

کیا بے بسی کا عالم کہ یوسفؑ کے پاس کوئی اپنا نہیں
لیکن رب سے تعلق ان کو بچا لے گیا۔

35- پھر ان لوگوں کو یوں سمجھ آیا کہ ان نشانیوں کو دیکھنے کے
بعد کہ ضرور بہ ضرور یوسفؑ کو قید میں ایک مدت تک رکھا
جائے۔

ان کے ورغلانے کے بعد بھی - یوسفؑ کا اعلیٰ کردار
عزیز مصر کی بیوی + اور باقی عورتوں کو یہ اپنی
اخلاقی فتح لگ رہی تھی حالانکہ اس واقعے سے یوسفؑ
کی شخصیت سب کیلئے معروف ہوگئی۔ دلفریب شخصیت +
صداقت + اعلیٰ کردار + پاکیزہ اخلاق ہے یوسفؑ
کو جیل میں بھیجا جا رہا تھا انکے جرم کے ثابت ہوئے
بغیر کیونکہ ان مردوں کو اپنی خیریت اس بات
میں لگی کہ اس شخص کو جیل میں بھیجا جائے۔
کیونکہ وہ خود کی عورتوں کو تو قابو میں نہیں رکھ پا رہے تھے
اور یہ پرانی سنت ہے کہ بغیر ثبوتوں کے بے گناہوں
کے جیل میں ڈالا دیا جائے۔
← "حیا کی زیادتی خیر لاتی ہے"